www.abdulhaq.info/articles/hinduism/

Paigham Sulh, 16 October 1923

"پیغام صلح" کا مقدمہ

قارئین کرام گذشتہ سے پیوستہ اشاعت میں اس مقدمہ کی خبر سن چکے ہیں، جو "پیغام صلح" پر زیر دفعہ ۱۵۳ الف تعزیرات ہند گورنمنٹ کی طرف سے چلایا گیا ہے، اور جس کی بنا پر لالہ شنکر داس صاحب سٹی مجسٹریٹ نے جناب مولوی مصطفےٰ خاں صاحب ایڈیٹر پیغام صلح، مولوی عبد الحق صاحب فاضل سنسکرت، ماسٹر فقیر احمد صاحب پبلشر اور لالہ رام روپ صاحب پرنٹر کو ایک دن اور دو رات حوالات میں رکھا،

اس مقدمہ کے متعلق ہمیں اطلاع ملی ہے کہ لاہور کے علاوہ بیرونجات کے مسلمانوں میں بھی بہت بے چینی پھیلی ہوئی ہے، اور جگہ جگہ سے حکام کو اس کے خلاف اظہار ناراضی کے تار بھیجے جا رہے ہیں، چنانچہ جہلم اور جھنگ اور بعض دیگر مقامات سے ایسے تاروں کے دیئے جانے کی اطلاع موصول ہوئی ہے،

جہاں تک مقدمہ کی عدالتی کارروائی کا تعلق ہے، ۱۰ اکتوبر کو صاحب ڈپٹی کمشنر کی عدالت میں درخواست دی گئی، کہ چونکہ مقدمہ کا تعلق براہ راست ہندو مذہب کے ساتھ ہے، اس لئے کسی ہندو مجسٹریٹ کی عدالت میں پیش ہونے کے بجائے کسی یوروپین مجسٹریٹ کی عدالت میں منتقل کیا جائے، ۱۳ اکتوبر کو مولوی غلام محی الدین صاحب اور چودھری ظفر اللہ خاں صاحب [illegible] نے اپنی خدمات اس مقدمہ کی پیروی کے لئے پیش کی ہیں جزاھم اللہ خیرا، صاحب ڈپٹی کمشنر کی عدالت میں اسی غرض کے لئے موجود تھے، اور انہوں نے ضروری امور و وجوہات، کو جو انتقال مقدمہ کے حق میں تھیں، صاحب موصوف کے ذہن نشین کیا، صاحب ڈپٹی کمشنر نے اس کے متعلق مناسب حکم لکھ دینے کا وعدہ فرمایا، جو امید ہے کہ امروز فردا میں مل جائیگا،

بعد کی خبر: افسوس ہے کہ صاحب ڈپٹی کمشنر نے انتقال مقدمہ کی درخواست کو مسترد کر دیا، اس کے خلاف ہائی کورٹ میں اپیل کی جا رہی ہے، کل ۱۵ اکتوبر مقدمہ کی پیشی کی تاریخ تھی، گواہان پولیس موجود تھے، لیکن چودھری ظفر اللہ خاں صاحب نے لالہ شنکر داس صاحب سٹی مجسٹریٹ سے جن کی عدالت میں فی الحال مقدمہ چل رہا ہے، یہ کہا کہ انتقال مقدمہ کا جب تک ہائیکورٹ سے فیصلہ نہ ہو جائے، مقدمہ چل نہیں سکتا، اس پر مجسٹریٹ نے یکم نومبر تک [illegible] کو ملتوی کر دیا،